رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۳۵

انشاء اللہ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

روزنامہ قادیان

پنجشنبہ

جلد ۳۲	۲۷ ماہ وفا ۱۳۲۳ ھش	۶ شعبان ۱۳۶۳ھ	۲۷ جولائی ۱۹۴۴ء	نمبر ۱۷۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت بوجہ کمزوری اور پیچش تا حال ناساز ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادی امۃ الوکیل سلمہا اللہ تعالیٰ کو پھوڑوں کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہے احباب کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

مکرم میاں محمد احمد خان صاحب ابن حضرت نواب محمد علیخان صاحب آج دوپہر کی گاڑی سے شملہ سے تشریف لائے وہ اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت دو تین دن سے زیادہ خراب ہے۔ خون زیادہ آنے لگا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے کمزوری بہت ہے۔ احباب حضرت نواب صاحب کی کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے متعلق بتایا ہے کہ طبیعت پہلی کی نسبت کچھ بہتر ہے ہسپتال میں داخل کرانیکے متعلق تجاویز ہو رہی ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

جب غم دیا ہے ساتھ کوئی غمگسار دے

وہ یار کیا جو یار کو دل سے اُتار دے
وہ دِل ہی کیا جو خوف سے میدان ہار دے

اک پاک صاف دِل مجھے پروردگار دے
اور اس میں عکس حُسنِ ازل کا اُتار دے

وہ سیم تن جو خواب میں ہی مجھ کو پیار دے
دِل کیا ہے بندہ جان کی بازی بھی ہار دے

افسردگی سے دل مرا مُرجھا رہا ہے آج!
اے چشمۂ فیوض نئی اک بہار دے

دُنیا کا غم اِدھر ہے اُدھر آخرت کا خوف
یہ بوجھ میرے دِل سے الٰہی اُتار دے

مسند کی آرزو نہیں بس جوتیوں کے پاس
درگہ میں اپنی مجھ کو بھی اک بار بار دے

گزری ہے ساری عمر گناہوں میں اے خدا
کیا پیشکش حضور میں یہ شرمسار دے

وحشت سے پھٹ رہا ہے مرا سر مرے خدا
اس بے قرار دل کو ذرا تو قرار دے

تُو بارگاہِ حُسن ہے مَیں ہوں گدائے حُسن
مانگوں گا بار بار مَیں تُو بار بار دے

دن بھی اسی کے راتیں بھی اسکی جو خوش نصیب
آقا کے در پہ عُمر کو اپنی گزار دے

دل چاہتا ہے جان ہو اِسلام پر نثار
توفیق اس کی اے مرے پروردگار دے

میرے دل و دماغ پہ چھا جا او خُوبرو
اور ماسوا کا خیال بھی دل سے اتار دے

ممکن نہیں کہ چین ملے وصل کے سوا
فرقت میں کوئی دِل کو تسلی ہزار دے

کیسے اٹھے وہ بوجھ جو لاکھوں پہ بار ہو
جب غم دیا ہے ساتھ کوئی غمگسار دے

ہے سب جہاں سے جنگ سہیڑی ترے لئے
اب یہ نہ ہو کہ تو ہمیں دل سے اتار دے

تنگ آگیا ہوں نفس کے ہاتھوں سے میری جاں
جلد آ اور آکے اس مرے دشمن کو مار دے

بچھڑے ہوؤں کو جنتِ فردوس میں ملا
جسرِ صراط سے بہ سہولت گزار دے

(قادیان ۲۵ وفا / جولائی)

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا: - (۱) مکرم جناب ذوالفقار علی خان صاحب گوہر قادیان کا پوتا لطف الرحمٰن سخت بیمار ہے (۲) سعید احمد صاحب فاروقی واقف زندگی تحریک جدید قادیان کا بچہ بیمار ہے۔ (۳) بابو احمد دین صاحب لدھیانہ کا بچہ بیمار ہے۔ (۴) ملک مظفر الدین احمد صاحب دیناج پور بنگال بعض مشکلات میں ہیں (۵) محمد رمضان صاحب قادیان کے بچے عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۶) عبد الرحمٰن صاحب عزیز قادیان بحاذ جنگ پر ہیں۔ (۷) ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ شموگہ ریاست میسور کا مخالفین سلسلہ کے ساتھ قبرستان کا مقدمہ چل رہا ہے۔ اب یہ مقدمہ آخری فیصلہ کے لئے بنگلور ہائیکورٹ میں آ گیا ہے۔ احباب سب کی کامیابی اور تندرستی اور مقاصد کے پورا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم خادم صاحب کی علالت تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ۲۳ رجولائی کو کم از کم ٹمپریچر ۹۷ء۷ اور زیادہ سے زیادہ ۱۰۱ء۲ تھا۔ بخار ابھی تک اُترا نہیں نہ ہی کم ہوا ہے۔ حالت تشویشناک اور دعاؤں کی محتاج ہے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعائے صحت کریں۔

امتحان کشتیٔ نوح امیدواروں کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ۲ راگست کو امتحان کشتیٔ نوح ہوگا خواتین پرچہ امتحان پر اپنا نام و پتہ ضرور لکھیں۔ سکرٹری تعلیم و تربیت لجنہ اماء اللہ قادیان

اعلان نکاح ۷ رجولائی کو بعد نماز مغرب میرے لڑکے محمود احمد خان کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ خورشید بیگم بنت ماسٹر محمد حسن صاحب تلّچ کے ساتھ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے مسجد نور میں بعد نماز مغرب پڑھا۔ اور دعا فرمائی۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم اس رشتہ کو جانبین کے لیے مبارک فرمائے۔
برکت علی خان کنٹریکٹر برماحال گجرات

ولادت خاکسار کے گھر لڑکی تولد ہوئی ہے۔ جس کا نام ذکیہ بیگم رکھا گیا۔ احباب دعا کریں۔ کہ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔ ملک فضل الٰہی

افسوسناک وفات یہ خبر نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ مکرم سید غلام حسین صاحب وٹرنری افسر ریاست بھوپال کے چھوٹے لڑکے لفٹیننٹ سید منصور احمد صاحب بخاری مصر میں موٹر کے حادثہ سے ۱۵ رجولائی کو فوت ہو گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ہمیں اس صدمہ میں مکرم سید صاحب اور انکے خاندان سے دلی ہمدردی ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں صبر عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عنایت کرے۔

دعائے مغفرت میرے خسر ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب احمدی کا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ بعمر ۸۰ سال انتقال ہو گیا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ دعائے مغفرت فرمائیں۔
خاکسار بشیر احمد شاد قادیان

جامعہ احمدیہ کی لائبریری کے لئے عطیہ جات

جامعہ احمدیہ ہماری اہم علمی درسگاہ ہے اس میں ایک حد تک مکمل لائبریری کا ہونا ضروری ہے تا اساتذہ اور طلبہ ریسرچ بھی کریں۔ اور تعلیمی سلسلہ میں ان کتب سے امداد حاصل کریں۔ اس کیلئے بہت سی کتب درکار ہیں۔ نظارت بیت المال نے اجازت دی ہے کہ فی الحال اس اہم کام کیلئے ایسے مخیّر اصحاب سے جنہوں نے تعلیم الاسلام کالج کا چندہ ادا کر دیا ہے ایک ہزار روپیہ تک چندہ جمع کر لیا جاوے۔ سو میں اس اعلان کے ساتھ احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ دائمی کار خیر کے لئے امداد فرمائیں۔ ایسی جملہ رقوم امانت پرنسپل جامعہ احمدیہ دفتر محاسب قادیان میں بھجوائی جائیں۔ اور خاکسار کو اطلاع دیدی جائے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ جامعہ احمدیہ میں موسمی تعطیلات ہو چکی ہیں۔ طلبہ اور اساتذہ براہ راست بھی موقعہ ملنے پر احباب کو اس چندہ کی تحریک فرمائیں گے۔ امید ہے۔ کہ سب دوست اس بارے میں تعاون فرمائیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء
خاکسار: خادم ابو العطاء جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی مجلس علم و عرفان

۲۴ رماہ وفا۔ آج بعد نماز مغرب کی مجلس میں حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام کی کہ الحمد للہ الذی جعل لکم الصھر والنسب کی نہایت لطیف تشریح فرمائی۔ اور بتایا کہ خدا تعالیٰ نے اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ایسے نشانات رکھے ہیں کہ مخالف بھی اگر غور و فکر سے کام لے تو اس کے لئے اعتراف کے سوا چارہ نہیں۔

فرمایا۔ اس الہام میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے یہ بتایا۔ کہ تیرا جدی سلسلہ بھی خاص عظمت اور شوکت رکھتا ہے۔ اور تیرے سسرال کو بھی خاص برکات اور عظمت کا حامل بنایا گیا ہے۔ صاحب عظمت اور صاحب شان نسب میں پیدا ہونا کسی انسان کی اپنی طاقت میں نہیں ہے۔ یہ نہیں کہ کوئی انسان اپنی کوشش سے کسی ایسے نسب میں پیدا ہو سکے۔ کہ اس پر فخر کر سکے۔ ہاں سسرال اعلیٰ پایہ کا تلاش کرنا اپنے اختیار میں ہوتا ہے۔ کہ اچھی سے اچھی جگہ دیکھ کر شادی کی جائے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام میں خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے جعل لکم الصھر والنسب کہ یہ دونوں کام ہم نے خود کئے ہیں۔ جس طرح اپنے اعلیٰ پایہ کے باپ دادا بنا لینا تیرے اختیار سے باہر تھا۔ اسی طرح اعلیٰ پایہ کا صھر بنانا بھی تیرے لئے ممکن نہ تھا۔ یہ دونو کام ہم نے خود کئے۔

اس کے بعد حضور نے واقعات کی رو سے ان دونوں پہلوؤں کی خاص شان اور عظمت بیان فرمائی۔ پھر باہر سے آئے ہوئے چند مہمانوں کو حضور نے شرف مصافحہ بخشا اور ان سے گفتگو فرماتے رہے۔ ایک غیر احمدی صاحب نے اپنا خواب پیش کیا۔ جس میں انہوں نے دیکھا تھا۔ کہ ایک کالے رنگ کا انسان اذان دے رہا ہے۔ اور انہیں کہا گیا کہ سوٹا لے کر پیچھے کھڑے ہو جاؤ۔ انہوں نے بتایا۔ یہ خواب دیکھنے کے بعد میرے دل میں قادیان آنے اور حضور کی زیارت کرنے کی تحریک پیدا ہوئی۔ حضور نے فرمایا۔ آپ کا خواب بالکل واضح ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوے کرشن ہونیکا بھی ہے اور حضرت کرشن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کان فی الھند نبیًا اسود اللون اسمہ کاھنا (تاریخ ہمدان دیلمی باب الکاف) یعنی ہندوستان میں ایک کالے رنگ کا نبی ہوا ہے۔ اس خواب میں آپ کو حضرت مسیح موعودؑ کے قبول کرنے کی توجہ دلائی گئی ہے۔ اذان دینے کا یہ مطلب ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی اس زمانہ میں دنیا کو توحید اور رسالت کی طرف بلا رہے ہیں اور سوٹا لے کر پیچھے کھڑے ہونیکا یہ مطلب ہے کہ آپ دین کی خدمت کیلئے کمربستہ ہو جائیں۔ اور جو اس راہ میں تکالیف پہنچیں۔ انکو مردانہ وار برداشت کریں۔
خاکسار غلام نبی

خدا کے المصلح موعود کی دستخطی چھٹی کب ملے گی؟

قادیان دارالامان کے بہت سے احباب نے دریافت فرمایا ہے۔ کہ انہیں دس سالہ حساب کی دفتری تصدیقی چھٹی کب ملیگی؟ وہ جو سال دہم ادا کر چکے ہیں۔ یا ۳۱ رجولائی تک ادا کریں گے۔ انہیں انشاء اللہ تعالیٰ اگست ۱۹۴۴ء کے پہلے ہفتہ میں دس سالہ حساب بھیج دیا جائیگا۔ اور جن کا سال دہم کا چندہ تو وصول ہے۔ مگر گذشتہ کسی سال کا بقایا یا کوئی سال خالی ہے۔ انہیں بھی انکے بقایہ کی اطلاع کی جا رہی ہے۔ خالی سال والے یا بقایا دار یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پانچہزاری فوج میں شامل ہونے کے لئے ضروری ہے۔ کہ راہ خدا میں متواتر دس سال چندہ دیا ہو

---

۲۸ رماہ حال بروز جمعہ ہونے والے وقار عمل میں تمام خدّام کی حاضری ضروری ہے!

تذکرہ

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

میں نے ۱۳ رمئی کے الفضل میں تذکرہ میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کچھ رویا و الہامات لکھے تھے۔ جو حضور کی وفات کے بعد پورے ہو کر حضور کی صداقت پر دلیل ٹھہرے۔ اور مزید وعدہ کیا تھا۔ آج کی صحبت میں کچھ اور باتیں حضور کے الہامات وکشوف ورویا میں پیش کرتا ہوں تاکہ احباب کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوں۔ اور مخالفین کے لئے حجت

(۱)

حضور کی ایک مشہور دعا ہے کہ ؎

خود میرے کام کرنا یارب نہ آزمانا

اس دعا کی قبولیت حضور کی زندگی میں تو ظاہر ہی تھی۔ لیکن ۹ رمئی سنہ ۱۹۰۸ء کو وفات سے قریباً دو ہفتہ پہلے خداتعالےٰ نے آئندہ کے لئے بھی یہ وعدہ فرمادیا۔ کہ الرّحیل ثم الرّحیل۔ ان اللہ یحمل کل حِمل (کوچ کا وقت آگیا۔ اللہ تعالےٰ تمہارے سارے بوجھ اٹھالے گا۔) یعنی سارے کام خود کرے گا۔ پس یہ الہام جواب ہے حضور کی اس دعا کا۔ کہ ؎

خود میرے کام کرنا یارب نہ آزمانا

(۲)

۵ راپریل سنہ ۱۹۰۷ء کو ایک الہام حضور نے شائع فرمایا کہ الذین اعتدوا منکم فی السبت اور کہا کہ قوم مخالف کی طرف اشارہ ہے۔ اس کا ترجمہ ہے (کہ وہ قوم مخالف ایسی ہوگی۔) جو تم میں سے ہی ہوگی۔ اور وہ لوگ سبت کے دن یعنی ہفتہ کے دن ظلم اور سرکشی کرینگے۔ اب ہم تاریخ سلسلہ کو دیکھتے ہیں۔ کہ ہم میں سے ہی ایک گروہ نے ہفتہ کے روز جو خلافت ثانیہ کی بیعت کا پہلا دن تھا بغاوت اور سرکشی اختیار کی تھی۔ پس یہ الہام ہفتہ والے دن کے باغیوں اور سرکشوں کا صرف غیر مبائعین پر ہی پورا ہوتا ہے اور لفظاً لفظاً پورا ہوتا ہے۔ یعنی (۱) کچھ سرکش لوگ ہوں گے (۲) وہ اسی جماعت میں سے ہونگے (۳) وہ ہفتہ کے دن سرکشی کریں گے۔ اب اس سے زیادہ واضح اور صاف پیشگوئی اور کیا ہو سکتی ہے " (تذکرہ صفحہ ۶۹۰)

(۳)

ریاست کابل میں قریباً پچاسی ہزار کے آدمی مرینگے (تذکرہ ۶۵۲) یہ وحی مارچ سنہ ۱۹۰۷ء کی ہے۔ اور بیس اکیس سال بعد بچہ سقہ کی جنگوں میں بقول اخبارات کے قریباً نوے ہزار آدمی ہلاک ہوئے یہ تعداد تو لوگوں کے اندازے تھے اصل اور صحیح تعداد تو وہی ہے۔ جو خداتعالےٰ نے بتائی۔ اور کسی عدد کا ایک پیشگوئی میں بتایا جانا پھر اس پیشگوئی کا اسی عدد کے مطابق پورا ہونا ایسا غیب کسی انسان کا کام نہیں ہوسکتا۔ بلکہ صرف ایک عالم الغیب ہستی کا کام ہے۔ جیسے آجکل کے بعض بڑے بڑے حساب دانوں نے یہ نظریہ پیش کیا ہے۔ کہ دور شمسی ۴۸ ہزار سال تک چلتا ہے۔ پھر اس میں ایک فنا یا عظیم الشان تغیر آجاتا ہے۔ لیکن ان کی اس گنتی میں ذرا سی کسر رہ گئی۔ اور سچی گنتی وہی ہے۔ جو عرب کے ایک امی نے جسے خود ہزار سے اوپر گنتی بھی نہ آتی تھی۔ ایک عالم الغیب ہستی سے خبر پا کر بتایا تھا۔ کہ تعرج الملائکۃ والرّوح الیہ فی یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ فاصبر صبراً جمیلا (معارج) یعنی ایسا دن پچاس ہزار سال کا ہوتا ہے۔

(۴)

برہمن اوتار سے مقابلہ کرنا اچھا نہیں (تذکرہ صفحہ ۵۶) مدت ہوئی ایک دفعہ ایک ہندو سے میری گفتگو ہو رہی تھی۔ اس نے کہا کہ ہندوؤں میں کچھوا اور مگرمچھ تک اوتار ہوئے ہیں۔ اور کھتری ویش اور شودر بھی اپنے اپنے وقت میں اوتار ہوئے ہیں۔ لیکن دنیا میں آج تک کوئی برہمن اوتار نہیں ہوا۔ اور وہی آخری اوتار ہوگا۔ جس کا انتظار ہے۔ یہاں برہمن کا لفظ کسی خاص ذات یا گوت پر نہیں بولا گیا۔ بلکہ اس مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ اوتار جنگ وجہاد سے تعلق نہیں رکھیگا بلکہ علم کے زور سے قلوب کو تسخیر کریگا کیونکہ برہمن کا کام ہی یہ ہے۔ کہ وہ علم پڑھے اور پڑھائے۔ پس اہل ہنود کی تاریخ کے مطابق بھی حضور علیہ السلام کا یہ الہام صحیح ٹھہرتا ہے۔ کیونکہ حضور نے ہی دلائل و براہین اور نشانات کے زور سے دیگر تمام مذاہب پر غلبہ پایا ہے۔

(۵)

رویا۔ دیکھا کہ مرزا نظام الدین کے مکان پر مرزا سلطان احمد کھڑا ہے۔ اور سب لباس سرتاپا سیاہ ہے۔ ایسی گاڑھی سیاہی کہ دیکھی نہیں جاتی۔ اسی وقت معلوم ہوا کہ یہ ایک فرشتہ ہے۔ جو سلطان احمد کا لباس پہن کر کھڑا ہے۔ اس وقت میں نے گھر میں مخاطب ہو کر کہا۔ کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ تب دو فرشتے اور ظاہر ہوگئے۔ اور تین کرسیاں معلوم ہوئیں۔ اور تینوں پر وہ تین فرشتے بیٹھ گئے۔ اور بہت تیز قلم سے کچھ لکھنا شروع کیا۔ جس کی تیز آواز سنائی دیتی تھی۔ ان کے اس طرز کے لکھنے میں ایک رعب تھا۔ میں پاس کھڑا ہوں۔ کہ بیداری ہوگئی (تذکرہ ۸۸ ۴) حضور نے اس خواب کی ایک تعبیر قبل از وقت بھی کی تھی۔ مگر یہ پیشگوئی عجیب واقعات اور غیب اپنے اندر رکھتی ہے۔ جس کا اس وقت سنہ ۱۹۰۵ء میں کسی کو بھی علم نہ تھا۔ اس رویا میں درحقیقت مرزا سلطان احمد صاحب ہی کا ذکر خیر اور انکی بابت ہی پیشگوئی تھی۔ یعنی گو مخالفت اور دیگر وجوہ سے وہ سرتاپا سیاہ حالت میں ہیں۔ لیکن نظام سلسلہ یعنی اس خلیفہ کی بیعت میں داخل ہو کر جو اس سلسلہ کے نظام کا بانی ہوگا۔ وہ فرشتہ بن جائیں گے۔ اور خدا کے نزدیک کرسی نشین اور معزز ہو جائیں گے۔ اس وقت میری روح بھی بول اٹھے گی۔ کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ نیز اس رویا میں یہ بھی اشارہ ہے۔ کہ مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم سمیت حضور کے تین بیٹے اہل قلم ہوں گے۔ اور انکی قلموں کی آواز یعنی تحریروں کا شہرہ دنیا بھی سن لیگی سو حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام اور مرزا بشیر احمد صاحب اور مرزا سلطان احمد صاحب واقعی ایسے ہی مشہور اہل قلم ہیں۔ پس اس رویا کا ہر حصہ ہم نے اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ لیا۔ فالحمد للّٰہ

(۶)

" جو شخص تیری پیروی نہیں کریگا۔ اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا۔ اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے " (تذکرہ ۳۲۷) یہ الہام نہایت واضح طور پر مسئلہ جنازہ کو صاف کر دیتا ہے یعنی جو بھی تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا۔ ..... وہ جہنمی ہے۔ اور جب جہنمی ثابت ہوگیا۔ تو اس کا جنازہ پڑھنا بموجب آیت من بعد ما تبین لھم انھم اصحاب الجحیم (توبہ) کے منع ہے۔

(۷)

مولوی محمد علی صاحب کو رویا میں کہا " آپ بھی صالح تھے اور نیک ارادہ رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ " اس رویا کی تعبیر تو یہ ہے۔ کہ ایک زمانہ آئے گا۔ جب مولوی محمد علی صاحب کا صالح اور نیک ہونا ایک امر ماضی ہوجائے گا۔ لیکن ایک دوسری تعبیر اس رویا کی یہ بھی ہے۔ کہ مولوی محمد علی سے مراد ان کی جماعت ہے۔ کیونکہ امیر سے بعض وقت انکا سارا گروہ مراد ہوتا ہے۔ اور تعبیر یہ ہوئی کہ ان کی جماعت میں صالح اور نیک ارادہ رکھنے والے اجزا بھی ہیں۔ وہ سب انشاء اللہ واپس آکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ یعنی جو عضو بھی اہل پیغام کا اپنے اندر نیکی اور صلاحیت رکھتا ہوگا۔ وہ آخر حضور علیہ السلام کے قدموں میں آگریگا۔ خواہ مولوی محمد علی صاحب خود منحرف ہی رہیں۔ کیونکہ صالح اور نیک حصہ کا آکر ساتھ بیٹھ جانے کی خبر ہے۔ وہاں جو غیر صالح اور غیر نیک حصہ ہے (خواہ وہ خود امیر ہی ہو) وہ نہیں آئیگا۔ یہی وجہ ہے کہ جس جس غیر مبائع میں نیکی اور صلاحیت ہوتی ہے۔ وہ ضرور اس پیشگوئی کے مطابق حضور کے قرب میں آجاتا ہے۔ اور یہی سلسلہ جاری رہے گا۔ جب تک طیب غیر طیب سے الگ نہ ہوجائے ؎

جس کی فطرت نیک ہو آئیگا وہ انجام کار

چنانچہ ماسٹر فقیر اللہ صاحب۔ خان بہادر میاں محمد صادق صاحب۔ سید امجد علی شاہ صاحب اور انکا صاحبزادہ۔ خان بہادر ڈاکٹر محمد شریف صاحب وغیرہ وغیرہ احباب جو مولوی محمد علی صاحب کے صالح اور نیک اعضا تھے۔ ان سے الگ ہو کر

چند خواب

(۱)

نور محمد صاحب نے توپ خانہ بازار لاہور چھاؤنی سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں حسب ذیل خواب لکھا۔ جو حضور کے اس رؤیا کے علم سے پہلے کا ہے کیونکہ اسی رات کا ہے۔ لکھتے ہیں :-

جس رات آپ کو مصلح موعود کا لاہور میں الہام ہوا ہے اُس رات توپ خانہ بازار میں مَیں نے اپنی دوکان پر خواب دیکھا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب مجھ سے کہتے ہیں کہ ایک جھگڑا ختم نہیں ہوا دوسرا تیار ہو گیا ہے۔ میں نے پوچھا کیا۔ تو بولے۔ کہ اب میاں صاحب نے مصلح موعود کا دعوےٰ کر دیا ہے۔ اس کے بعد میں حضور کے پاس گیا۔ تو حضور نے مجھ کو قرآن شریف کھول کر مقاماً محموداً والی آیت بتائی اور فرمایا۔ مولوی محمد علی صاحب کو یہ آیت بتا دو۔ پھر حضور ایک بڑی سواری پر چڑھ گئے۔ جو کہ ہوا سے بھی تیز تھی۔ حضور سواری پر چڑھ کر ٹہلنے لگ گئے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

(۲)

نور احمد صاحب غازی کوٹ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں :-

مَیں نے خواب میں حضور کو رسول پاک شاہِ دو جہان صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دیکھا۔ تفصیل عرض ہے۔ کہ خاکسار کا ایک عزیز غلام محی الدین ہے۔ اس کے مکان پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چارپائی پر تشریف فرما ہیں۔ اور دوسری چارپائی پر آپ بیٹھے ہیں۔ اور درود شریف کا ورد ہو رہا ہے۔

ایک اور خواب میں نے یہ دیکھا۔ کہ چند آدمی ہیں جو کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں۔ سوائے ان کے دوسرے لوگوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ وہ اصحاب فرما رہے ہیں کہ ہم نے لوگوں سے کہدیا تھا کہ مسیح وقت آگیا ہے۔ اور پھر میری زبان پر یہ آیت جاری ہو گئی کہ فبای آلاء ربکما تکذبٰن۔

(۳)

محمد موہیل صاحب احمدی نے کمال ڈیرہ سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں اپنے ایک غیر احمدی رشتہ دار محمد اکرم صاحب کا حسب ذیل خواب تحریر کیا ہے یہ صاحب جو ابھی تک احمدی نہیں ہوئے لکھتے ہیں :-

جب حضور ۱۹۳۶ء میں نواب شاہ میں تشریف فرما ہوئے اس سے ایک رات قبل میں نے دیکھا کہ نواب شاہ کے چکرہ (گول دائرہ کا بازار ہے) اسٹیشن کی طرف سے مغرب کی طرف ایک شخص شیر پر سوار ہو کر آرہا ہے۔ جب میرے قریب آیا تو دیکھا کہ اس کے جسم مبارک پر قرآن مجید کی آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔ میں نے آدمیوں سے پوچھا کہ یہ کون ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ حضرت میرزا محمود احمد قادیانی ہے۔ پھر میں نے پوچھا۔ کہ وہ کیسا ہے۔ جواب دیا۔ کہ دنیا میں سب سے بڑے ولی اللہ ہیں۔

حضرت مصلح موعود کا سخت تاکیدی فرمان

"ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔ اگر وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کے لئے وقت نہیں دیتا۔ وہ یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے۔"

اس لئے آپ ہمارا اردو۔ انگریزی۔ گجراتی سستا لٹریچر منگوائیے۔ ہمیشہ اپنی جیب یا بیگ میں رکھیئے وقت تبلیغ تحفۃً دیجئے۔ دوسری راہ یہ ہے کہ اپنے علاقہ کے لوگوں کے یا لائبریریوں کے پتہ معہ قیمت روانہ فرمایئے ہم یہاں سے انکو روانہ کردیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے دو ۲ اہم خطبات کے متعلق اعلان

حضرت امیر المومنین کے خطبات ۱۶ رجون اور ۱۴ رجولائی ساتھ ساتھ ٹریکٹ کی صورت میں شائع کرتے ہیں تا احباب اس غلط فہمی کا ازالہ کر سکیں جو ہمارے خلاف "پیغام صلح" لاہور نے اشتعال دہی کے ساتھ پھیلائی ہے۔ یہ دونوں خطبات ۲۰×۲۶/۸ سائز کے یعنی عام کتابی سائز کے قریباً ۴۸ صفحات تک ہونگے۔ کتابت و طباعت وغیرہ سب اخراجات ملا کر موٹا اندازہ ۴ ر ۵ ر فی کاپی کا ہے۔ چونکہ یہ زہر دور دور تک اور تیزی سے پھیلایا جارہا ہے۔ اس لئے احباب کثرت سے اپنے اپنے ہاں تقسیم کیلئے متعدد کاپیاں خریدیں۔ ایک دفعہ طباعت کے بعد پھر ازسر نو چھپوانے میں زیادہ خرچ ہوگا۔ اس لئے احباب فوری طور پر آرڈر خریداری اور قیمت پیشگی بھجوائیں۔

(عبدالمغنی خان ناظر دعوۃ و تبلیغ)

سندھ پراونشل انجمن احمدیہ کا اجلاس

پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سندھ کیلئے عہدیداران کے نئے انتخاب کیلئے انجمن کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۳۰ و ۳۱ ر ماہ وفا (جولائی) ۱۳۲۳ ہش ۱۹۴۴ء بمقام حیدر آباد منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ جماعتہائے سندھ کے نمائندگان اور پراونشل انجمن کے عہدداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ براہ کرم تاریخ مذکورہ پر حیدر آباد پہنچ جائیں۔ انتخاب کے علاوہ حسب ذیل امور پر بھی احباب سے مشورہ لیا جائیگا :-

(۱) پراونشل فنڈ کی مضبوطی۔ (۲) تقرر مستقل کلرک برائے دفتر امیر صاحب (۳) سندھ میں تبلیغ کی توسیع۔ (۴) اشاعت لٹریچر بزبان سندھی و انگریزی (۵) تقرر مستقل پراونشل مبلغ یا مبلغ سندھ کو سب سڈی۔ (۶) پراونشل سکریٹری تعلیم و تربیت کا جماعتوں میں دورہ (۷) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کسی نہ کسی کتاب کے ترجمہ کی سالانہ اشاعت۔ فقط ۱۵ وفا ۱۳۲۲ ہش

(حسب الحکم امیر صاحب سندھ پراونشل انجمن احمدیہ ڈاکٹر احمد دین کرنری)

جماعتیں سہ ماہی رپورٹ روانہ کریں

گذشتہ جنوری جماعتہائے احمدیہ کو سہ ماہی رپورٹ کے مطبوعہ فارم بھیجے گئے تھے جن کے مطابق سال حال میں پہلی رپورٹ مئی میں آنی چاہیئے تھی۔ مگر اب تک نہیں پہنچی اس لئے بتاکید لکھا جاتا ہے۔ کہ شہری جماعتیں اپنے فارم متعلق گذشتہ سال کی آخری سہ ماہی جلد مگر احتیاط سے پُر کر کے مرکز میں بھیج دیں۔ دیہاتی جماعتوں نے ارسال کردہ فارم ماہ اگست میں فصل ربیع کی پیداوار بے چکنے کے بعد پُر کر کے بھیجنا ہے۔ اس لئے دیہاتی جماعتوں کے سکرٹری صاحبان مال مہربانی کر کے جملہ ممبران جماعت سے چندہ وصول کر کے رپورٹ مذکور طیار کر کے ماہ اگست میں مرکز میں ارسال کریں۔ سخت تاکید ہے۔

ناظر بیت المال

تلاش گمشدہ

ایک کشمیری لڑکا جو یتیم ہے کچھ دنوں سے لاپتہ ہے حلیہ حسب ذیل ہے۔ لڑکے کا نام عبدالرشید ہے۔ عمر دس بارہ سال۔ رنگ سرخ و سفید۔ سر کسی قدر لمبوترا۔ پیشانی تنگ اور اس پر گنج کے نشانات۔ قد چھوٹا۔ جسم سڈول بھرا ہوا۔ آنکھیں موٹی۔ اگر کسی صاحب کو پتہ لگے۔ تو براہ کرم اُسے دفتر خدام الاحمدیہ میں یا حضرت مولوی شیر علی صاحب کے پاس پہنچا دیں۔ آمد و رفت کے سب اخراجات ادا کردئے جائیں گے۔ منجانب خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

کے نتائج کا اعلان

پانچ سالہ بلاسود انعامی بانڈز ۱۹۴۹ء کے سلسلہ میں ۱۵ جولائی ۱۹۴۴ء کو سرکاؤس جی جہانگیر ہال بمبئی میں پہلی ششماہی کی انعامی قرعہ اندازی ایک کمیٹی کے زیر اہتمام ہوئی۔ جسکی صدارت آنریبل سر ہری لال جے کانیا چیف جسٹس بمبئی ہائیکورٹ نے کی۔ قرعہ اندازی کا نتیجہ عوام کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔

۱۰۰ سو روپیہ کے بانڈ

انعامات	سلسلہ A	سلسلہ B	سلسلہ C
۵۰،۰۰۰ روپیہ	۰۴۱۳۶۹	۰۹۹۲۶۸	۰۶۸۹۶۹
۲۰،۰۰۰ ″	۰۳۲۰۸۱	۰۷۷۲۵۳	۰۱۶۱۵۰
۲۰،۰۰۰ ″	۰۹۶۱۷۲	۰۴۰۱۶۱	۰۳۵۵۳۸
۵،۰۰۰ ″	۰۲۱۲۲۳	۰۰۶۵۱۵	۰۳۱۴۹۵
۵،۰۰۰ ″	۰۰۰۳۵۴	۰۴۳۰۸۴	۰۷۲۱۲۴

(انعام حاصل کرنے والے بانڈز کے نمبر)

دس روپیہ کے بانڈز
انعام حاصل کرنے والے بانڈز کے نمبر

انعامات	سلسلہ AA	سلسلہ AB	سلسلہ AC	سلسلہ AD	سلسلہ AE	سلسلہ AF	سلسلہ AG	سلسلہ AH	سلسلہ AJ
۲۵۰۰ روپیہ	۰۲۰۹۰۲	۰۷۵۲۳۴	۰۷۴۲۷۳	۰۱۹۹۲۵	۰۲۵۶۵۱	۰۰۰۶۷۶	۰۶۴۷۶۳	۰۶۳۳۱۸	۰۶۹۷۳۵
۱۲۵۰ ″	۰۹۷۶۹۱	۰۳۱۲۵۰	۰۲۸۷۸۰	۰۲۶۶۲۳	۰۲۴۳۸۹	۰۱۸۱۸۲	۰۹۵۷۴۶	۰۷۳۲۲۲	۰۲۵۲۴۹
۱۲۵۰ ″	۰۱۳۵۰۳	۰۰۵۴۷۰	۰۹۵۲۸۷	۰۱۰۹۷۶	۰۲۱۰۳۳	۰۲۵۰۳۹	۰۸۶۳۰۱	۰۱۳۸۱۷	۰۸۱۷۵۸
۵۰۰ ″	۰۶۵۵۹۷	۰۲۱۵۵۳	۰۴۷۲۳۴	۰۲۹۲۳۱	۰۸۶۷۷۷	۰۱۴۷۷۶	۰۹۵۹۱۴	۰۸۹۰۱۸	۰۲۵۷۱۸
۵۰۰ ″	۰۶۴۶۵۹	۰۲۱۳۸۲	۰۹۲۵۵۲	۰۸۶۱۸۰	۰۳۸۹۱۷	۰۳۶۲۹۳	۰۵۰۱۵۲	۰۳۱۶۸۱	۰۱۰۳۲۲
۵۰۰ ″	۰۶۱۹۸۳	۰۳۰۱۹۷	۰۶۶۹۸۸	۰۷۵۱۳۱	۰۱۳۲۵۰	۰۸۸۲۳۰	۰۳۰۵۰۶	۰۷۱۱۱۰	۰۷۶۴۳۲
۵۰۰ ″	۰۲۲۶۳۵	۰۲۶۸۷۵	۰۱۷۷۹۶	۰۱۲۳۳۷	۰۰۳۴۱۶	۰۹۶۷۳۵	۰۳۲۹۲۲	۰۹۵۲۱۰	۰۹۹۵۲۹
۵۰۰ ″	۰۳۵۲۰۹	۰۷۸۳۷۰	۰۶۳۸۳۵	۰۸۷۰۶۸	۰۵۰۱۲۸	۰۸۵۷۸۲	۰۲۲۳۶۰	۰۹۵۶۵۷	۰۹۸۰۷۳
۲۵۰ ″	۰۷۹۰۵۹	۰۲۳۵۳۷	۰۲۱۷۷۳	۰۰۹۰۹۵	۰۳۳۱۷۸	۰۳۶۷۹۹	۰۳۰۱۰۷	۰۲۶۷۳۵	۰۷۵۵۱۴
۲۵۰ ″	۰۷۰۰۹۸	۰۵۹۹۹۳	۰۶۲۹۱۱	۰۶۹۳۱۹	۰۴۷۰۸۲	۰۳۲۲۳۷	۰۹۰۳۰۹	۰۳۴۶۶۵	۰۶۳۳۶۶
۲۵۰ ″	۰۸۲۷۹۳	۰۵۶۳۶۰	۰۷۳۰۳۹	۰۹۱۳۳۸	۰۹۱۰۹۲	۰۹۵۸۷۲	۰۸۵۵۵۵	۰۷۸۶۷۶	۰۶۶۲۹۰
۲۵۰ ″	۰۵۰۸۶۶	۰۲۴۷۶۶	۰۲۷۵۲۹	۰۳۰۹۵۱	۰۷۲۶۸۰	۰۳۸۶۰۷	۰۶۶۴۴۲	۰۶۱۰۳۲	۰۸۳۹۸۲
۲۵۰ ″	۰۸۱۴۲۲	۰۶۱۳۶۳	۰۸۵۹۶۸	۰۵۳۳۷۰	۰۷۷۳۱۸	۰۱۰۳۳۹	۰۷۴۵۱۱	۰۸۵۳۲۹	۰۹۵۵۰۷
۲۵۰ ″	۰۷۰۰۷۷	۰۰۶۸۲۴	۰۸۸۳۶۳	۰۳۸۸۴۲	۰۶۰۸۰۶	۰۵۱۸۴۹	۰۴۳۹۷۸	۰۶۴۴۷۵	۰۲۳۳۰۶
۲۵۰ ″	۰۸۴۰۲۲	۰۸۵۳۸۴	۰۴۳۱۴۲	۰۳۱۰۰۳	۰۳۶۰۵۸	۰۹۲۱۹۶	۰۴۳۵۷۰	۰۶۴۸۱۴	۰۴۲۷۰۳
۲۵۰ ″	۰۹۹۴۴۳	۰۲۳۲۰۰	۰۹۰۰۲۵	۰۹۵۵۵۶	۰۵۳۰۷۰	۰۲۸۳۰۴	۰۱۰۵۱۲	۰۴۹۷۱۶	۰۱۲۵۱۰
۲۵۰ ″	۰۸۷۱۴۷	۰۷۷۹۵۳	۰۲۹۹۱۱	۰۹۴۸۷۶	۰۵۱۲۸۴	۰۱۸۲۶۴	۰۹۴۴۸۹	۰۶۴۷۷۶	۰۰۵۵۵۸
۲۵۰ ″	۰۸۶۱۶۰	۰۹۸۰۹۹	۰۹۳۲۶۲	۰۶۶۹۱۲	۰۵۰۴۸۴	۰۷۲۶۵۶	۰۷۲۸۷۹	۰۸۵۴۹۹	۰۸۷۹۳۶

اگلی قرعہ اندازی ۱۵ جنوری ۱۹۴۵ء کو ہوگی۔ وقت اور مقام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔
انعامی بانڈز میں روپیہ لگائیں اور کافی نقد انعام جیتنے کا موقعہ حاصل کریں۔

اعلان برائے خریداران اراضی

۱۔ جن احباب نے براہ راست مجھ سے اراضی خرید کی ہے۔ ان کو چاہیئے کہ اراضی خرید کردہ اپنے نام داخل خارج کرائیں۔ اگر کسی وجہ سے وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ تو ان کو چاہیئے کہ جب سے انہوں نے اراضی خرید کی ہے ۶ ر فی کنال سالانہ کے حساب سے معاملہ سرکاری ادا کریں۔

۲۔ باوجود اس اعلان کے اگر خریدار صاحبان مال کے کاغذات میں اپنے نام کریں اور نہ سرکاری معاملہ ادا کریں۔ تو ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ان کی اراضی کی کاشت میں اپنی نگرانی میں کراؤں گا۔ اور قبضہ اسوقت دونگا جب مذکورہ شرائط کو وہ پورا کرینگے

۳۔ بعض احباب نے ایسے لوگوں سے میری فروخت کردہ اراضیات خرید کی ہیں۔ جنکے نام ابھی رقبہ کاغذات مال میں انتقال نہیں ہوا تھا۔ اور انکے ذمہ ابھی میرا بقایا موجود تھا۔ اسلئے ایسی خرید و فروخت میں تسلیم نہیں کرتا۔ اسلئے ایسے احباب کو چاہیئے کہ رقبہ فروخت کنندہ کے ذریعہ رقبہ اپنے نام کروائیں۔ ورنہ ایک ماہ کے بعد وہ خریدار متصور نہ ہوں گے، مجھے اپنا بقایا وصول کرنے کے لئے رقبہ اپنے قبضہ میں لینا پڑے گا۔ پس احباب متنبہ رہیں۔

خاکسار
(نواب) محمد عبد اللہ خان آف مالیرکوٹلہ۔ قادیان

لنڈن ۲۵ جولائی۔ بادشاہ سلامت اٹلی کے محاذ جنگ کا معائنہ کرنے کے لئے گئے ہیں آپ کل نیپلز کے قریب ایک ہوائی میدان میں اترے۔ جہاں بڑے بڑے فوجی افسروں نے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد ایڈمیرل کننگھم کے ساتھ آپ نے ان علاقوں کو دیکھا جو جرمنی نے تباہ کئے ہیں یا جو اتحادی بمباری کے نتیجہ میں تباہ ہو چکے ہیں۔ آپ کے اس سفر کا مقصد یہ ہے۔ کہ برطانی اور نو آبادیاتی فوجوں کا معائنہ کریں۔ آپ نے اپنی غیر حاضری کے ایام میں ضروری کاموں کی سر انجام دہی کے لئے پانچ ممبروں کی ایک کونسل مقرر کی ہے۔ جس میں ملکہ الزبتھ اور شہزادی الزبتھ بھی شامل ہیں۔ پانچویں فوج کے جو دستے لینزا پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے دریائے آرنو کے کنارے مضبوطی سے پاؤں جما لئے ہیں۔ فلورنس اب صرف بارہ میل دور رہ گیا ہے۔ بحیرہ ایڈریاٹک کے کنارے جرمن جوابی حملوں کا پولش دستوں نے منہ توڑ جواب دیا۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ روسیوں نے مارشل سٹالن کے ایک اعلان میں بتایا گیا۔ کہ روسیوں نے لب لن پر قبضہ کر لیا ہے۔ لبلن اور لئووف کے گلی کوچوں میں لڑائی کی جو خبریں جرمن نیوز ایجنسی نے دی ہیں ان سے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ لڑائی کتنے زور کی ہو رہی ہے۔ جرمنوں نے سیگری کا

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

شہر بھی خالی کر دیا ہے۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ جنرل آئزن ہوور کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کان کے جنوب اور جنوب مشرق میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ برطانوی اور کینیڈین فوجوں نے یہاں پھر حملہ کر دیا ہے موسم اچھا ہے۔ جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اتحادی ہوائی جہاز دشمن کے فوجی ٹھکانوں کی خوب خبر لے رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ جولائی۔ بروز شنبہ جو امریکن فوج سائپان کے جنوب میں ایک جزیرہ پر اتری تھی۔ اس نے ایک میل پیشقدمی کر لی ہے۔ گوام کے ایک علاقہ میں جاپانی فوج گھر گئی ہے۔ آئنٹاپے اور ولپاک کے علاقوں میں جو جاپانی فوج گھری ہوئی ہے۔ اس نے پھر گھیرے کو توڑ کر نکل جانے کی ناکام کوشش کی۔ مگر سخت نقصان اٹھا کر اسے پسپا ہونا پڑا۔

واشنگٹن ۲۵ جولائی۔ کولمبیا براڈ کاسٹنگ کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ اس امر کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ کہ باغیوں نے ہٹلر کو گرفتار کر لیا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار میں خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ جرمن فوج اور ہٹلر کے خاص دستوں میں تصادم ہو رہے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ ہٹلر نے تمام محاذوں کے کمانڈروں کی ایک کانفرنس بلائی ہے۔ تاکہ اس سوال پر غور کیا جائے۔ کہ کس طرح موجودہ الجھن کو دور کیا جا سکتا ہے۔

پٹنہ ۲۵ جولائی۔ مسٹر سید جعفر جنرل سکرٹری صوبائی خوراک کمیٹی ایک بیان میں لکھتے ہیں۔ کہ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ شمالی بہار میں وباؤں سے ساٹھ ہزار اشخاص ضرور مر گئے ہوں گے۔

ماسکو ۲۵ جولائی۔ روسی اخباروں نے لکھا ہے۔ کہ ہٹلر کو اس کے باغی جرنیل شکست نہیں دے سکیں گے۔ نازی حکومت کو اتحادی فوجیں ہی شکست دے سکتی ہیں۔ چند روسی اخباروں نے باغی جرنیلوں کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ روسی فوجوں میں شریک ہو جائیں۔

امرتسر ۲۵ جولائی۔ امرتسر کے مشہور خان بہادر ڈاکٹر میر ہدایت اللہ طویل علالت کے بعد ۷۸ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ جرمن ٹیلیگراف ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہٹلر کو قتل کرنے کے لئے جو بم رکھا گیا تھا۔ اس کی وجہ سے دو مشہور جرنیل بھی مجروح ہوئے تھے۔ اب معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ زخموں کی وجہ سے جان بحق ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ بحیرہ روم کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پانچویں فوج کے امریکن دستے لانیا کے شہر میں پہنچ گئے ہیں۔

نئی دہلی ۲۵ جولائی۔ دہلی اور انگلستان کے درمیان براہ راست وائرلیس سٹیشن قائم کئے جانے کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ دہلی کے مرکزی تار گھر میں وائرلیس سیٹ لگا دیا گیا ہے۔ اگست کے وسط میں اس سیٹ سے پہلا پیغام بھیجا جائیگا۔ اس سے پہلے یہ انتظام بمبئی اور لنڈن کے درمیان تھا۔ بمبئی اور نیویارک کے درمیان بھی وائرلیس سٹیشن قائم کئے جانے کے تجربات ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ برطانی ہوائی جہازوں نے گذشتہ رات کیل پر جو کہ جرمنی کا سب سے بڑا بحری اڈہ ہے۔ ۲۵۰۰ ٹن بم گرائے۔

ماسکو ۲۵ جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روسی فوجوں نے پسکاف پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ اور ۱۹۳۹ء سے پہلے کے سارے روسی علاقے سے جرمنوں کو نکال دیا گیا ہے۔

دہلی ۲۵ جولائی۔ آج صبح حکومت ہند کے ہوم سکرٹری نے فوجی افسروں کو سول میں عارضی طور پر منتقل کرنے کی سکیم کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ سول عہدوں کیلئے موزوں آدمی دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے یہ انتظام کیا جا رہا ہے۔ جنگ کے درمیان میں یا اس سے تھوڑا عرصہ بعد تک اسپر عملدر آمد رہیگا۔ اس تبادلہ کے وقت برطانی اور ہندوستانی افسروں کی تعداد مساوی ہوگی۔ ان کو ابتدائی ملٹری ٹریننگ دینے کے بعد سول میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ جنرل منٹگمری کی فوج نے کل ۳½ بجے صبح پھر دشمن پر زور کا حملہ کر دیا۔ جو کان کے جنوب کیطرف کیا جا رہا ہے۔ یہاں سے اور مغرب کیطرف امریکن فوج کا حملہ جاری ہے۔ ان حملوں سے قبل سخت بمباری کی گئی۔ دشمن سخت مقابلہ کر رہا ہے۔ پھر بھی ہمیں کامیابی ہو رہی ہے اور ہماری فوجیں ان جگہوں تک پہنچ گئی ہیں جن تک پہنچنا ان کے پیش نظر تھا۔ ہوائی جہازوں نے جرمنی میں سٹٹ گارٹ پر حملہ کیا۔ اور کارخانوں و گاڑیوں کو نقصان پہنچایا اسکے بعد فرینکفرٹ پر حملہ کیا۔ اور برلین پر پہنچکر چار چار سو پونڈ کے بم گرائے۔

دہلی ۲۵ جولائی۔ آسام برما کے محاذ پر بلیل سے ٹاموجانے والی سڑک پر اتحادی دستے دشمن کی چوکیوں پر حملے کر رہے ہیں۔ اور لڑائی جاری ہے۔ بلیل سے آٹھ میل کے اندر اندر سات پہاڑیوں پر قبضہ کیا جا چکا ہے۔

ماسکو ۲۵ جولائی۔ تین زبردست روسی فوجیں وارسا کی طرف پیش قدمی کرنے کیلئے بڑھ رہی